

TEN ROOMS OF THE MIND

GENETICS

Origin



Gillette کی جینیات

اصل

ذہن کے دس کمرے

ایک گھر ہے جس میں ہم میں سے ہر ایک رہتا ہے، اسے کبھی چنے بغیر۔
اس کا کوئی پتا نہیں۔ وہ کسی نقشے پر نہیں ملتا۔ پھر بھی ہم اسے ہر اُس جگہ سے بہتر جانتے ہیں
جہاں ہم واقعی کبھی رہے ہوں۔ اندر دس دروازے ہیں۔

کچھ ہم روز کھولتے ہیں اور ہمیں خبر بھی نہیں ہوتی۔
کچھ کو ہم تالا لگائے رکھتے ہیں اور ظاہریہ کرتے ہیں کہ ان کا ہم سے کوئی واسطہ نہیں۔
اور پھر وہ کمرے ہیں جو ہم نے خود نہیں بنائے، پھر بھی کسی طرح انہیں اپنے اندر لیے پھرتے
ہیں۔ یہ کوئی نظریہ نہیں۔

یہ نفسیات کی کوئی درسی کتاب نہیں جو الماری کے خانے میں پڑی گرد کھا رہی ہو۔
یہ ایک آدمی کی روداد ہے جو ان دس کمروں سے ایک ایک کر کے گزرا، اکثر یہ جانے بغیر کہ
وہ کہاں ہے، اور جواب، کندھوں پر چند برس اور اٹھائے، انہیں ٹھیک ویسا ہی بیان کرنے کی
کوشش کر رہا ہے جیسا اُس نے انہیں جیا۔

دس دروازے۔

میں نے سب کھولے۔

کچھ تجسس سے۔

کچھ بادلِ ناخواستہ۔

کچھ صرف تب، جب پلٹنے کا وقت گزر چکا تھا۔

اگر یہ کمرے تمہیں جانے پہچانے لگیں تو اس لیے نہیں کہ یہ میری کہانی سناتے ہیں۔

اس لیے کہ کہیں بہت گہرائی میں، یہ تمہاری کہانی بھی سناتے ہیں۔

فرڈیننڈو

جینیات — اصل

میں نے آئنے میں دیکھا۔

مجھے لگا میں خود کو دیکھ رہا ہوں۔

پھر مجھے کچھ اور دکھائی دینے لگا۔

میرے والد۔

میرے دادا۔

اُن کی خاموشیاں۔

اُن کی ضد۔

اُن کے خوف۔

اُن کا نظم و ضبط۔

مگر مجھ سے ایک غلطی ہوئی۔

میں نے اپنی ماں کو ڈھونڈنے میں کافی وقت نہیں لگایا۔

وہ عورت جو مجھے دنیا میں لائی۔

میں نے اُسے صرف اپنے چہرے میں ڈھونڈا۔

جینیات ایک کتب خانہ ہے جس میں الماریاں نہیں۔

ایک دستاویز خانہ جو گوشت پوست میں لکھا گیا ہے۔

ہر جنبش اپنے اندر نشان رکھتی ہے۔

ہر ردِ عمل ایک یاد سنبھالے ہوئے ہے۔

ہم وہ لڑائیاں اٹھائے پھرتے ہیں جو ہم نے کبھی لڑی ہی نہیں۔

وہ خوف جو ہم نے کبھی سیکھے ہی نہیں۔

وہ طاقتیں جن کی اصل ہم سمجھا نہیں سکتے۔

ہم کبھی مطلق آغاز نہیں ہوتے۔
ہم تسلسل ہیں۔
ہم ایک ایسی کہانی کا اگلا باب ہیں جو ہمارے نام سے کہیں بڑی ہے۔
پھر میں ایک بات سمجھا۔
سب سے اہم ورثہ چہرے کے نقوش میں نہیں لکھا تھا۔
آنکھوں میں نہیں۔
چہرے کی بناوٹ میں نہیں۔
وہ اعمال میں لکھا تھا۔
مشکلوں کا سامنا کرنے کے اُس خاموش انداز میں۔
شور مچائے بغیر سہ جانے کی صلاحیت میں۔
اور وہاں، آخر کار، مجھے اپنی ماں دکھائی دینے لگی۔
آئینے میں نہیں۔
بلکہ ہر اُس بار جب میں نے دنیا کو بتائے بغیر ہار نہ ماننے کا فیصلہ کیا۔

فرڈیننڈو

Gillette ← PDF، گمشدہ ٹکڑا

دوسری داستانیں دیکھو

• Vatican • One Door • Genesis • Opera • Wood • کتب خانہ • The Corpus • نقشے •
رابطہ